



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
ریڈیو وغیرہ سننے کے بارے میں کیا حکم ہے، جبکہ جس چیز کو دیکھا یا سنا جا رہا ہو اس میں کوئی حرام بات نہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
ریڈیو سے قرآن وحدیث کی باتوں اور خبروں کے سننے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح ریڈیو سے قرآن مجید کی تلاوت، رسول اللہ ﷺ کی احادیث اور نصیحت آموز باتیں سنائی جاتی ہیں، ان کے سننے میں بھی کوئی حرج نہیں، میں نصیحت کروں گا کہ ”اذاعة القرآن“ اور ”نور علی الدرب“ کے پروگرام ضرور سنیں کیونکہ یہ پروگرام عظیم فوائد پر مشتمل ہوتے ہیں۔
حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 397

محدث فتویٰ

